© rasailojaraid.com

جگن ناتھ آزاد

میلاد النبی ﷺ

آج کا دن تھا کہ جب نور معانی کے طفیل — تیرہ و تار زمیں مطلع انوار ہوئی
آج کا دن تھا کہ ظلمات سے ہوکر بیزار — زندگی جلوۂ پنہاں کی طلب گار ہوئی
آج کا دن تھا کہ جب بادِ بہاری کے سبب — خس و خاشاک کی دنیا گل و گلزار ہوئی
آج کا دن تھا کہ آگاہِ حقیقت ہوکر — عقل ہر شعبدۂ وہم سے بیدار ہوئی
آج کا دن تھا کہ توحید کا نغمہ سن کر — زندگی چونک اٹھی خواب سے بیزار ہوئی
آج کا دن تھا کہ خورشید حقیقت چمکا — دور عالم سے توہم کی شب تار ہوئی
روئے گیتی سے مٹی کہتر و مہتر کی تمیز — ایک پیغام مساوات ملا آج کے دن
اور صحراؤں کی دنیا میں بھٹکنے نہ دیا — کارواں تجھ کو ملا راہنما آج کے دن
عالم ِ قدس سے مہکی ہوئی آئی جو نسیم — غنچہ انساں کے مقدر کا کھلا آج کے دن
اس طرح خاک کی تقدیر کا تارا چمکا — ذرّۂ خاک تھا تاروں سے سوا آج کے دن
دیکھتی رہ گئی گردوں کی بلندی تجھ کو — خاکِ بطحا تجھے رتبہ وہ ملا آج کے دن
تیرہ و تار فضاؤں میں تجلّی چمکی — کس کا اعجاز تھا یہ ؟ ایک بشر کا اعجاز
ہاں یہ اعجاز اسی صاحب اعجاز کا تھا — آج بھی محفل گیتی کا جو ہے چہرہ طراز
زندگانی کی ہر اک رمز سمجھنے والا — زندگانی کے ہر اک درد کا دانندۂ راز
ہر زمانے میں وہ انسان کو جگاتی ہی گئی — کبھی گونجی تھی جو صحرائے عرب میں آواز
تو نے انسان کو انسان سے آگاہ کیا — اے ترے نام سے پیدا مرے سینے میں گداز

”جوہر طبعِ من از وصفِ کمالت روشن
گوہرِ نظمِ من از نسبتِ ذاتت ممتاز“
(عرفی)

© rasailojaraid.com